فریضۂ حج کے لئے رہنمائی

فریضۂ حج کے لئے رہنمائی

☆ ارشادِ باری تعالیٰ :

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ (البقرة: 197)

’’حج کے مہینے (معیّن ہیں جو) معلوم ہیں، تو جو شخص اِن مہینوں میں حج کی نیت کر لے تو نہ کوئی جنسی برائی کرے، نہ کوئی بُرا کام کرے، نہ کسی سے جھگڑے اور جو نیک کام تم کرو گے وہ اللہ کو معلوم ہو جائے گا۔ اور راستے کا خرچ ساتھ لے جاؤ، پھر بے شک راستہ کا بہترین توشہ تقویٰ ہے پس میرا تقویٰ اختیار کرو اے عقل رکھنے والو۔

اِس آیت میں حج کا سفر کرنے والوں کو چھ ہدایات دی گئی ہیں :

1- جنسی باتوں سے بھی اجتناب
2- دیگر گناہوں سے اجتناب
3- لڑائی جھگڑے سے اجتناب
4- دکھاوے سے اجتناب
5- تمام ضروریات کی فراہمی
6- تقویٰ کا اہتمام یعنی ظاہری و باطنی برائیوں سے بچنا

☆ ارشادِ نبوی ﷺ :

مَنْ حَجَّ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ (بخاری، مسلم)

جس شخص نے حج کیا اور بے حیائی اور گناہ سے محفوظ رہا تو وہ پاک ہو کر ایسا لوٹتا ہے جیسا کہ ماں کے بطن سے پیدا ہونے کے روز تھا

☆ عمومی ہدایات :

1- نیت کو خالص کرلیا جائے کہ آپ کا مقصود صرف اللہ کی رضا اور آخرت کا اجر ہے۔

2- حج پر روانگی یا آمد کے بعد ہار نہ پہنیں تا کہ دکھاوے سے بچ سکیں۔

3- کوئی قرض ہو تو لوٹا دیں۔

4- کسی کی امانت ہو تو واپس کردیں۔

5- کسی سے ناراضگی ہو تو دور کرلیں۔

6- کسی مرحلہ پر جلد بازی اور بے صبری نہ کریں۔

7- قافلہ کے امیر کی اطاعت کی جائے اور اُس کے ساتھ مکمل تعاون کیا جائے۔

8- ساتھیوں کے لئے ایثار کیا جائے۔

9- ساتھیوں کے لئے جذبۂ خدمت رکھا جائے۔

10- نظر کی حفاظت کی جائے۔

11- زبان کی حفاظت کی جائے۔

12- غصہ سے اجتناب کیا جائے۔

13- مشقت کے لئے ذہنی طور پر تیار رہا جائے۔

14- سفرِ حج کے دوران آپ کو مختلف مقامات پر جانے کے لئے بار بار سفر کرنا ہوگا۔ سواری میں کبھی بھی کسی خاص سیٹ کے حصول کے لئے جھگڑا نہ کریں۔

15- جب بھی سواری سے اتریں، اطمینان کرلیں کہ آپ کا پورا سامان بس سے اتر گیا ہے۔

16- مسجدِ حرام اور مسجدِ نبوی ﷺ میں مختلف ذمہ داریوں پر مامور مذہبی اور انتظامی اہلکاروں سے پورا تعاون کریں اور اُن کی کسی سختی پر ناراض نہ ہوں اِس لئے کہ اللہ

نے اُن کو عظیم خدمت کی سعادت دی ہے۔

17- خواتین لباس کے حوالے سے خصوصی احتیاط کریں۔ پاکستان کی اکثر خواتین کا لباس پردے کے احکامات سے مطابقت نہیں رکھتا۔

18- صف بندی کے دوران دوسروں کے لئے گنجائش پیدا کریں اور اپنی جائے نماز اور چادر میں اُن کو شریک کریں۔

19- کسی کو عبادات میں کم مستعد دیکھ کر کبھی حقیر نہ سمجھیں۔

☆ ساز و سامان :

ضروریاتِ زندگی اور موسم کی مناسبت سے گرم لباس/کمبل وغیرہ کے علاوہ درج ذیل اشیاء ساتھ لے جائیں :

1- قرآنِ پاک کا ایک نسخہ   2- مسائلِ حج سے متعلق کتاب

3- مطالعہ کے لئے کوئی کتاب   4- جائے نماز

5- ایک مارکر اور ایک قلم

6- سامان (سُوٹ کیس، بیگ) کی حفاظت کے لئے اُسے نائلون کی رسی سے باندھا جائے۔

7- مارکر سے سامان پر اپنا نام، شہر اور ملک کا نام، پاکستان میں رہائش کا فون نمبر اور پاسپورٹ نمبر لکھ لیا جائے۔

8- ڈوری بنالی جائے تا کہ معلم کی طرف سے ملنے والے کارڈ مستقل طور پر گلے میں ڈالے جاسکیں۔

9- نائلون کی رسّی اور سیفٹی پِن تا کہ منٰی کے خیمے میں خواتین کے لئے پردہ کا اہتمام کیا

جا سکے۔

10- چٹائی جو کہ منٰی ،عرفات اور مزدلفہ میں بیٹھنے اور سونے کے کام آ سکے۔

11- کپڑے کی ایک تھیلی جو چپل رکھنے کے لئے استعمال کی جا سکے۔

12- ایک تالا جو اُس بیگ پر لگایا جا سکے جس میں نقدی اور اہم دستاویزات ہوں۔

☆ احرام اور اِس کی پابندیاں :

- ناخن کاٹ کر اور جسم سے اضافی بال اتار کر غسل کیا جائے اور مرد خوشبو لگا لیں۔

احرام باندھ کر اور سر ڈھانپ کر دو رکعات نفل پڑھ لیں۔خواتین اپنے عمومی لباس ہی میں رہیں گی ،البتہ کوشش کریں کہ یہ لباس انتہائی سادہ ہو۔نوافل ادا کر کے اللہ سے دعا کریں :

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حَجَّنَا مَبْرُوْرًا وَّذُنُوْبَنَا مَغْفُوْرًا وَّسَعْیَنَا مَشْکُوْرًا

’’اے اللہ! ہمارے حج کو قبول فرما اور ہمارے گناہوں کو معاف فرما اور ہماری محنتوں کی قدر افزائی فرما۔‘‘

اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا وَاَتِمَّ لَنَا بِالْخَیْرِ

’’اے اللہ! ہمارے تمام معاملات آسان فرما اور انہیں خیر کے ساتھ مکمل فرما۔‘‘

- احرام کی نیت اُس وقت کریں جب جہاز کی روانگی یقینی ہو جائے۔بعض اوقات جہاز کی روانگی میں غیر معمولی تاخیر ہو جاتی ہے جس سے دقت ہوتی ہے۔نیت کرتے ہوئے کہیں لَبَّیْکَ بِعُمْرَۃٍ وَّحَجَّۃٍ (میں حاضر ہوں حج اور عمرے کے لئے)۔حجِ اِفراد کرنے والے صرف حج کی نیت کریں گے۔نیت کے بعد مرد اونچی آواز سے اور خواتین آہستہ سے تین بار تلبیہ پڑھیں :

لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لَا شَرِیکَ لَکَ لَبَّیْکَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ، لَا شَرِیْکَ لَکَ

اب بار بار تلبیہ پڑھتے رہیں، حالتِ احرام میں افضل ذکر تلبیہ ہی ہے۔

- احرام کے دوران خیال رکھیے کہ نہ آپ کی ناف کبھی ظاہر ہو نہ ہی بیٹھتے ہوئے گھٹنے ظاہر ہوں۔اِس کے علاوہ درج ذیل پابندیوں کا خیال رکھیں :

1- ناخن اور جسم کے کسی حصہ کے بال نہ اتروائیں۔

2- خارش اس طرح نہ کریں کہ بال جھڑ جائیں۔

3- خوشبو نہ لگائیں (کعبہ کی دیوار کو نہ چھوئیں کہ اِس پر خوشبو لگی ہوتی ہے)۔

4- خوشبو والے صابن سے ہاتھ نہ دھوئیں۔

5- سر اور چہرہ نہ ڈھانپیں، سوتے ہوئے بھی چہرے کو کھلا رکھیں، خواتین کا نقاب چہرے کو مس نہ کرے۔

6- مرد ایسا جوتا نہ پہنیں جو پاؤں کی اُبھری ہوئی ہڈی کو چھپا دے۔

7- خشکی کا شکار یہاں تک کہ سر کی جوں مارنا بھی منع ہے۔

8- جنسی فعل انجام دینا یا جنسی جذبات کو مشتعل کرنے والا کوئی کام کرنا منع ہے۔

جہاز پر قطار بنا کر اور باوقار طریقہ سے جایئے۔

☆ جدہ ایئر پورٹ پر :

وقار کے ساتھ لاؤنج میں جائیں۔اپنے کوائف کا کارڈ پُر کریں۔یہاں آپ کے پاسپورٹ اور آمد کا اندراج ہوگا۔آپ کی اور آپ کے سامان کی جانچ ہوگی۔ایئر پورٹ کا عملہ آپ کا سامان بس ٹرمینل پر پہنچا دے گا۔آپ معلم کے عملہ سے پاسپورٹ پر اسٹیکرز لگوا کر پاکستان کے بس ٹرمینل پر پہنچ جائیں اور اپنا سامان حاصل

کرلیں۔ کچھ دیر انتظار کریں۔ اس کے بعد قطار بنا کر بس میں سوار ہو جائیں۔ اِس بات کو یقینی بنالیں کہ آپ کا سامان بس پر رکھ دیا گیا ہے۔ اِس پورے عمل میں خاصا وقت لگتا ہے لہذا بالکل جلدی یا بے صبری کا مظاہرہ نہ کریں۔

☆ مکّہ میں :

رہائش گاہ پر پہنچ کر اچھی طرح سے دیکھ لیں کہ آپ کا پورا سامان بس سے اُتر گیا ہے۔ امیرِ سفر رہائش کے اعتبار جو جگہ آپ کو دیں بخوشی اُسے قبول فرمالیں اور بحث نہ کریں۔ تھکن ہو تو آرام فرمالیں تاکہ عمرہ پورے سکون سے ادا ہو۔ آرام کے بعد تمام ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اور تازہ وضو کر کے تلبیہ پڑھتے ہوئے مسجدِ حرام پہنچ جائیں۔ مسجدِ حرام میں تحیۃ المسجد نہیں پڑھی جاتی، اِس مسجد کے لئے طواف ہی تحیۃ المسجد ہے۔ عمرہ کے لئے باب السلام (دروازہ نمبر 22) سے داخل ہونا مسنون ہے۔ ہجوم ہو تو کسی بھی قریبی دروازے سے داخل ہو سکتے ہیں۔ سر جھکا کر آگے سے آگے جایئے تاکہ جب بیت اللہ پر آپ کی پہلی نگاہ پڑے تو آپ اچھی طرح سے اُسے دیکھ سکیں۔ کعبہ شریف کو دیکھتے ہی دُعا کیجئے :

اَللّٰھُمَّ زِدْ بَیْتَكَ ھٰذَا تَشْرِیْفًا وَّ تَكْرِیْمًا وَّ بِرًّا وَّ مَھَابَةً

”اے اللہ! اس گھر کو بڑھا دے شرف، عزت، پاکیزگی اور وقار کے اعتبار سے۔“

اب رو رو کر خوب دعائیں کیجئے۔ دعا سے فارغ ہو کر اگر فرض نماز ادا نہ کی ہو یا اِس کی جماعت کا وقت قریب ہو تو پہلے اِس سے فراغت حاصل کیجئے۔

عمرہ کی ادائیگی

☆ طواف :

تلبیہ پڑھتے ہوئے صحنِ کعبہ میں داخل ہوں۔ رش زیادہ ہو تو حجرِ اسود تک برآمدے میں چل کر یا صحن میں طواف کرنے والوں کی سمت ہی میں چل کر آیئے۔ کبھی بھی طواف کرنے والوں کی مخالف سمت نہ چلیے۔ مرد احرام میں اصطباغ کرلیں یعنی احرام کی بالائی چادر اس طرح لیں کہ دایاں باز و کھلا رہے۔ خانہ کعبہ کو اِس وقت نہ چھوئیں کیونکہ اُس پر خوشبو لگی ہوتی ہے۔ حجرِ اسود کی جہت (سمت) میں صحن میں جو پٹی لگی ہے اُس پر حجرِ اسود کی طرف رُخ کر کے کھڑے ہوں اور اب تلبیہ پڑھنا ختم ہو جائے گا۔ حجرِ اسود کا استلام کریں یعنی دونوں ہاتھ حجرِ اسود کی طرف کر کے پڑھیے :

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ

دونوں ہاتھوں کو بغیر آواز کے چوم کر طواف کا آغاز کریں۔ مرد پہلے تین چکروں میں رمل کریں گے یعنی مونڈھے ہلاتے ہوئے اور ہلکی رفتار سے دوڑ کر طواف کریں گے۔ طواف کے دوران دعائیں پڑھنی نہیں بلکہ سمجھ سمجھ کر اور آواز اونچی کیے بغیر گڑگڑاتے ہوئے مانگنی ہیں۔ ہر چکر کے لئے دعا مخصوص کی جاسکتی ہے جیسے پہلے چکر میں اللہ کے لئے حمد و ثناء، دوسرے چکر میں نبی اکرم ﷺ کے لئے درود و سلام، تیسرے چکر میں والدین کے لئے دعا، چوتھے چکر میں اولاد یا دیگر متعلقین کے لئے دعا، پانچویں چکر میں اسلام کے غلبہ اور امت مسلمہ کی بہتری کے لئے دعا، چھٹے چکر میں اپنے عمل کی اصلاح اور دین کی مال و جان سے خدمت کی توفیق کے لئے دعا اور

آخری چکر میں جائز حاجات اور دنیا وآخرت کی بھلائیوں کے لئے دعا۔ رُکنِ یمانی سے لے کر اور حجرِ اسود تک یہ دعا کیجئے :

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

''اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔''

طواف کے دوران باتیں نہ کریں۔ موبائل فون استعمال نہ کریں۔ کسی کو دھکا نہ دیں اور نہ کہنی ماریں۔ سکون سے طواف کریں۔ خواتین چوڑیاں پہن کر طواف نہ کریں، بعض اوقات چوڑی ٹوٹ جاتی ہے جس سے لوگوں کے پاؤں زخمی ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ طواف کے دوران نظر سامنے رہے۔ بیت اللہ کی جانب نہ سینہ رہے نہ پیٹھ۔ طواف کے ہر چکر کے بعد حجرِ اسود کا استلام کریں۔ طواف کے چکر یاد رکھنے کے لئے سات دانوں والی تسبیح بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔

☆ واجب طواف کی ادائیگی :

طواف کے سات چکر مکمل ہونے کے بعد مقامِ ابراہیم کے پاس آکر پڑھا جائے وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِيْمَ مُصَلًّى اور دو رکعات واجب ادا کیے جائیں۔ ان نوافل کی پہلی رکعت میں سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھی جائے۔ اِس کے بعد ملتزم کے سامنے کھڑے ہوکر ہاتھ پھیلا کر رقت کے ساتھ دُعا کی جائے۔ اگر مقامِ ابراہیم پر طواف کرنے والوں کا رش ہو تو پیچھے ہٹ کر واجب ادا کیے جائیں لیکن کسی بھی طور پر طواف کرنے والوں کے لئے رکاوٹ نہ پیدا کی جائے۔ مقامِ ابراہیم کے پاس اگر نماز ادا کرنے کا موقع مل جائے تو نماز پڑھ کر جگہ خالی کر دیں تاکہ

دوسروں کو بھی یہ موقع مل سکے۔

☆ زم زم پینا :

نماز اور دعا سے فارغ ہو کر خوب سیر ہو کر زم زم پیا جائے۔ مناسب ہوگا کہ زم زم ایسے کولر سے پیا جائے جس پر لکھا ہوتا ہے ''غیر مبرد''، یعنی ایسا پانی جسے ٹھنڈا نہیں کیا گیا۔ اِس کے بعد قبلہ رُخ ہو کر دعا کی جائے :

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ

''اے اللہ! ہم آپ سے فائدہ دینے والے علم، وسیع رزق اور ہر بیماری سے شفا کا سوال کرتے ہیں۔''

☆ سعی :

زم زم نوش کرنے کے بعد ایک بار پھر حجرِ اسود کا استلام کریں اور پھر سعی کے لئے صفا کی پہاڑی پر آجائیں اور آیت پڑھیں اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ج فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ط :اب خانہ کعبہ کی طرف رُخ کر کے دُعا کیجئے اور مروہ کی طرف روانہ ہو جائیے۔ چلتے ہوئے دعائیں کرتے رہیے اور خاص طور پر دعا کیجئے :

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ

''اے میرے رب! بخش دے اور رحم فرما بے شک تو بہت عزت اور شان والا ہے۔''

سعی کے راستے میں دو سبز ستون ہیں جن کے درمیان مردوں کو دوڑ کر گزرنا چاہیئے۔ مروہ پہنچ کر ایک چکر مکمل ہو گیا۔ یہاں پھر کعبہ کی طرف رُخ کر کے دعا کیجئے اور پھر صفا کی طرف دوسرے چکر کے لئے روانہ ہو جائیں۔ دعائیں کرتے رہیے اور سبز ستونوں کے

درمیان دوڑ کر گزریے۔صفا پر پھر دعا کریں اور پھر تیسرا چکر شروع کریں۔اِسی طرح سات چکر مکمل کریں۔ساتواں چکر مروہ پر مکمل ہوگا۔

☆ حلق/ قصر :

سعی کے بعد خواتین اپنی چوٹی کے بالوں کو اُنگلی پر لپیٹ کر ایک اُنگلی کی گولائی کے بقدر کاٹ لیں اور ڈسٹ بن میں ڈال دیں۔مردوں کے لئے افضل ہے کہ باہر جا کر سر حلق کرالیں اور اِس کے بعد حالتِ احرام سے نکل آئیں۔البتہ مرد قصر بھی کرا سکتے ہیں۔حجِ افراد اور حجِ قران کرنے والے حلق یا قصر نہیں کرائیں گے اور نہ احرام سے باہر آئیں گے۔

☆ حج سے قبل مکہ میں قیام :

- مکہ میں قیام کے دوران اپنے اوقات کی حفاظت کریں۔شدید ضرورت کے سوا بازاروں میں خرید وفروخت یا احباب سے ملاقاتوں یا ٹیلی فون کرنے میں وقت نہ لگائیں۔
- زیادہ سے زیادہ طواف کریں کیونکہ یہ عبادت صرف اسی مقام پر ہوسکتی ہے۔البتہ حج سے پہلے احتیاط کریں، ایسا نہ ہو کہ تھکن کی وجہ سے بیمار ہو جائیں اور حج کے موقع پر دقت ہو۔حجرِ اسود پر بوسہ دینے کے لئے کسی کو دھکا نہ دیں۔حجرِ اسود پر بوسہ دینا سنت ہے لیکن دوسروں کو تکلیف دینا حرام ہے۔طواف کے دوران اگر فرض نماز کی جماعت کھڑی ہو جائے تو اُس میں شریک ہو جائیں اور نماز کے بعد طواف کا بقیہ حصہ مکمل کرلیں۔
- جب بھی موقع ملے ملتزم (حجرِ اسود اور بیت اللہ کے دروازے کے درمیان بیت اللہ

کی دیوار) سے چمٹ کر دعائیں کریں۔
- جب بھی رش کم ہو حطیم میں جا کر نوافل ادا کریں۔
- طواف سے تھک جائیں تو تلاوتِ کلام کریں اور مسجدِ حرام میں ایک قرآنِ کریم کی تلاوت مکمل کرنے کی کوشش کریں۔بالکل ہی تھک جائیں تو بیٹھ کر خانۂ کعبہ کی زیارت کرتے رہیں۔
- کسی بزرگ یا معذور کو طواف وہیل چیئر پر کرائیں اور اُس کے لئے پہلی منزل پر قائم مخصوص ٹریک میں چلیں۔وہیل چیئر اگر ٹریک میں نہیں چلائیں گے تو اِس سے طواف کرنے والوں کا خشوع متأثر ہوتا ہے اور بعض اوقات طواف کے دوران کئی لوگوں کے پاؤں کی ایڑیاں زخمی ہو جاتی ہیں۔
- مسجدِ حرام میں جماعت سے نماز ادا کرنے کا اہتمام کریں اور اِس سے ہرگز محروم نہ ہوں۔مسجدِ حرام کی نماز کا اجر دیگر مساجد سے ایک لاکھ گنا زیادہ ہے۔خواتین نماز کے دوران اپنے لئے مخصوص حصہ میں چلی جائیں اور مردوں سے آگے کی صفوں میں کبھی بھی کھڑی نہ ہوں۔رش کے وقت رہائش گاہ پر نماز ادا کرلیں، انہیں مسجد ہی کا اجر ملے گا۔
- زیارات کے لئے ایسے وقت جائیں کہ مسجدِ حرام کی نماز نہ رہ جائے۔غارِ حرا اور غارِ ثور پر نہ چڑھیں، یہ آپ کے وقت کا ضیاع ہے۔خواتین کو حج سے پہلے ہی مِنٰی، مزدلفہ اور عرفات کا میدان دکھا دیں۔مِنٰی میں جمرات، کنکری مارنے کا طریقہ اور اپنے کیمپ کی پہچان کرا دیں تاکہ انہیں کیمپ تک پہنچنے کا راستہ یاد رہے۔
- کھانے میں سادگی اور کمی رکھیں ورنہ آپ کی عبادات میں خلل پڑے گا۔پورا

گروپ ایک ساتھ کھانے کا پروگرام نہ بنائے تا کہ ہر آدمی اپنی گنجائش اور پسند کے مطابق کھانا کھالے اور اُس کے معمولات بھی متأثر نہ ہوں۔ کھانے کے لئے کسی پر بوجھ نہ بنیں۔

- معلم کی طرف سے آپ کو شناخت کا جو کارڈ ملے اُسے ہر وقت گلے میں ڈالے رکھیں۔
- مسجدِ حرام یا مسجدِ نبوی ﷺ میں اکثر جوتے بدلنے کا اندیشہ رہتا ہے، لہذا اپنے جوتے ایک تھیلی میں ڈال کر کسی دروازے کے پیچھے رکھیں یا اپنے ہینڈ بیگ میں ڈال کر ساتھ رکھیں۔
- مسجد سے نکلتے ہوئے آپ کو اکثر شدید رش سے سابقہ پیش آئے گا لہذا جلدی نہ کریں اور کسی دھکا نہ دیں۔
- مسجدِ حرام یا مسجدِ نبوی ﷺ میں اکثر ہر نماز کے بعد، نمازِ جنازہ ہوتی ہے، لہذا فرض نماز کے بعد سنتوں کی ادائیگی میں جلدی نہ کریں۔ نوافل بلا عذر بیٹھ کر ادا نہ کریں ورنہ آدھا ثواب ملے گا اور مسجدِ حرام یا مسجدِ نبوی ﷺ میں یہ ایک بڑی محرومی ہے۔
- حج گروپ میں مختلف مزاج کے لوگ ہوتے ہیں۔ اگر کسی ساتھی کی کوئی بات یا عمل ناگوار ہو تو صبر کیجئے اور جھگڑے یا غیبت وغیرہ سے پرہیز کیجئے۔

حج کی ادائیگی

8 ذی الحجہ کی شب میں تمام ساتھی حج کا طریقہ دھرالیں اور خاص طور پر آسان فقہ، فقہ السنۃ یا کسی اور متعلقہ کتاب سے پڑھ لیں کہ نبی اکرم ﷺ نے حج کیسے کیا تھا۔

☆ منیٰ میں :

- 8 ذی الحجہ کو ناخن کاٹ کر اور جسم سے اضافی بال اتار کر غسل کیا جائے اور مرد خوشبو لگالیں۔ احرام باندھ کر اور سر ڈھانپ کر دو رکعات نفل پڑھ لیں۔ تلبیہ پڑھ کر نیت کر لیں لَبَّيْكَ بِحَجَّة (میں حاضر ہوں حج کے لئے)۔ اب بار بار تلبیہ پڑھتے رہیں۔ منیٰ جانے کے لئے اضافی احرام، دو جوڑے کپڑے، چٹائی، چادر، تکیہ، پردے کے لئے رسی، چادریں اور سیفٹی پن لے لیں۔
- معلم کے انتظام کے تحت بس میں یا اگر آپ کو منیٰ میں اپنے کیمپ کا صحیح علم ہو تو پیدل منیٰ روانہ ہو جائیں۔ بس کی روانگی کا جو وقت طے ہو اُس کی پابندی کریں۔ منیٰ کی طرف سفر کرتے ہوئے کثرت سے تلبیہ پڑھتے رہیں۔ ظہر کی نماز سے پہلے منیٰ پہنچ جائیں۔
- منیٰ میں اپنے کیمپ پہنچ کر اپنے خیمے میں جائیں، خواتین کے لئے پردہ کا اہتمام کریں اور رہائش کے حوالے سے کسی سے جھگڑا نہ کریں۔
- اپنے کیمپ کے پول نمبر اور روڈ کی اچھی طرح سے شناخت کر لیں۔
- منیٰ میں رہائش کے لئے جو کارڈ آپ کو دیا گیا ہے اُسے ہر وقت گلے میں ڈالے رکھیں۔
- منیٰ کے ہر خیمے میں علیحدہ نماز کی جماعت علیحدہ ہوگی۔ جماعت کے اوقات طے کر لیں اور وقت سے بہت پہلے طہارت اور وضو کر لیں کیونکہ یہاں بہت رش ہوتا ہے۔ ہر کیمپ میں حضرات و خواتین کے لئے طہارت اور وضو کا علیحدہ انتظام ہوتا ہے۔ مرد کیمپ سے باہر سڑک پر موجود سہولیات سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔

- احناف کے نزدیک اگر مکہ میں قیام کو مسلسل **15** دن ہو گئے ہیں تو منیٰ، عرفات اور مزدلفہ میں پوری نمازیں پڑھی جائیں گی ورنہ قصر کی جائیں گی۔ دیگر مسالک پر عمل کرنے والے اپنے علماء سے رہنمائی حاصل کرلیں۔
- نمازوں کے بعد تلبیہ پڑھنے کا خصوصی اہتمام کریں۔
- منیٰ میں اوقات کی حفاظت کا خصوصی اہتمام کریں۔ مختلف کیمپوں کی سیر یا گپ شپ میں وقت ضائع نہ کریں۔ ہر نماز کے بعد درسِ قرآن اور دعوت وتبلیغ کے سلسلہ کا اہتمام کریں۔ منیٰ میں دعوت وتبلیغ کا کام سنتِ نبوی ﷺ ہے۔
- منیٰ کے خیموں میں ٹھنڈک کے لئے کولر لگے ہوئے ہیں۔ 8 ذی الحجہ کو یہ کولر استعمال نہ کریں۔ احرام کی وجہ سے آپ سر اور چہرہ نہیں ڈھانپ سکتے لہذا اکثر لوگ نزلہ زکام کے مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور اُن کی عرفات کے دن کی عبادات متاثر ہوتی ہیں۔
- منیٰ میں اگر معلم کی طرف سے کھانے کا انتظام ہو جائے تو اِس سے بڑی سہولت رہتی ہے۔
- 9 ذی الحجہ کو فجر کے بعد عرفات روانگی کے لئے تیار ہو جائیں۔ خیمے سے باہر نکل کر بھیڑ نہ لگائیں بلکہ سکون سے خیمے میں ذکر واذکار اور تلبیہ پڑھتے رہیں۔ جب معلم آپ کو بس کی آمد کی اطلاع دے تو وقار کے ساتھ بس پر بیٹھ جائیں۔ بسوں کے اوپر نہ بیٹھیں۔ اپنے ساتھ اضافی احرام، چٹائی، چادر، تکیہ اور پانی کی بوتل رکھ لیں۔ راستہ میں تلبیہ پڑھتے جائیں۔

☆ عرفات میں :

- 9 ذی الحجہ کو ظہر کے اول وقت تک عرفات پہنچ جائیں۔ رش کی وجہ سے تاخیر ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔ اپنے کیمپ میں جا کر کسی بھی خالی خیمہ میں سامان رکھ دیں۔ اپنے ساتھیوں کی تعداد کے مطابق معلم سے تحفتاً کھانا حاصل کرلیں۔ کھانا کھا کر، تمام ضروریات سے فارغ ہو کر، وضو کرلیں اور اذان دے کر نماز ظہر ادا کریں۔ اگر تو نماز مسجد نمرہ میں جماعت کے ساتھ ادا کی جارہی ہے تو ظہر اور عصر جمع کی جائیں گی اور اگر علیحدہ سے جماعت کی جارہی تو شرکاء مقیم ہیں نہ کہ مسافر تو دونوں نمازیں علیحدہ علیحدہ اپنے اپنے وقت پر ادا کی جائیں گی۔ اِس حوالے سے کسی اختلاف میں نہ الجھیں۔
- نماز سے فارغ ہو کر کیمپ کے اندر ہی میدان میں آجائیں اور قبلہ رُخ کھڑے ہو کر رقت سے رو رو کر دعا کریں۔ تھک جائیں تو کچھ دیر آرام کرلیں، وضو تازہ کرلیں، کچھ کھا پی لیں اور دوبارہ وقوف کریں۔ یہ سلسلہ غروب آفتاب تک جاری رکھیں۔ غروبِ آفتاب کے بعد کیمپ سے باہر آجائیں اور مزدلفہ جانے کے لئے بس کا انتظار کریں۔ جلد بازی اور بے صبری نہ کریں۔ آپ کو مزدلفہ تک پہچانا معلم کی ذمہ داری ہے اور وہ لازماً اِس کا انتظام کرے گا۔ مزدلفہ جاتے ہوئے بھی کثرت سے تلبیہ پڑھتے رہیں۔

☆ مزدلفہ میں :

- مزدلفہ میں کھلے آسمان تلے چٹائیاں بچھالیں۔ اذان دیں اور دو اقامتوں سے مغرب اور عشاء کی نمازیں با جماعت پڑھیں۔

- مزدلفہ میں خواتین کے بچھڑنے کا اندیشہ ہوتا ہے لہذا اُنہیں تنہا طہارت خانوں کی طرف نہ جانیں دیں۔
- آج کی رات مزدلفہ میں سونا بھی سنت اور ایک درجہ میں عبادت ہے لیکن جسے توفیق ملے وہ تہجد، ذکر واذکار اور دعاؤں کا اہتمام کرے۔
- فجر کی نماز اوّل وقت میں ادا کی جائے اور طلوع آفتاب سے کچھ دیر پہلے تک وقوف کیا جائے یعنی قبلہ رُخ کھڑے ہو کر دعائیں کی جائیں۔
- وقوف کے بعد رمی کے لئے **70** کنکریاں چن لی جائیں۔ یہ کنکریاں بڑے چنے کی جسامت کے برابر ہونی چاہئیں۔
- اب پیدل منٰی روانہ ہوں اور چلنے کے دران کثرت سے تلبیہ پڑھتے رہیں۔ ہر بزرگ کے ساتھ ایک جوان ساتھی کو مقرر کرلیں۔ قافلہ کا امیر ایک نشانی ہاتھ میں لے جس کی رہنمائی میں سب ساتھ ساتھ منٰی کی طرف جائیں۔ اِس وقت بہت رش ہوتا ہے اور بچھڑنے کا بہت اندیشہ ہوتا ہے لہذا بڑی احتیاط کی ضرورت ہے۔
- منٰی میں جا کر اپنے خیمے میں جمع ہوں، آرام کرلیں اور ضروریات سے فارغ ہو کر، وضو کر کے امیر کی ہدایت کے مطابق اور تلبیہ پڑھتے ہوئے رمی کے لئے جائیں۔

☆ رمی جمرات :

- 10 ذی الحجہ کو صرف بڑے جمرات پر رمی کرنی ہے جو آخر میں واقع ہے۔
- جمرات کی طرف تلبیہ پڑھتے ہوئے اطمینان اور وقار سے چلیں اور بالکل بھی جلد بازی نہ کریں۔
- جمرات پر پہنچتے ہی تلبیہ پڑھنا ختم کردیں۔

- رمی کے دوران تکبیر پڑھ کر صرف سات کنکریاں مارنی ہیں لیکن احتیاطاً اپنے ساتھ دو تین زیادہ لے جائیں۔
- جمرات کی طرف جاتے ہوئے یا رمی کرتے ہوئے آپ کی چپل پر اگر کسی کا پاؤں آجائے تو چپل اتار دیں لیکن چپل چھڑانے کی یا جھک کر چپل اٹھانے کی کوشش نہ کریں۔
- کنکریاں جمرات پر ہمیشہ آنے والے ہجوم کے مخالف رُخ سے ماریں۔ رمی کے بعد دعا کرنا سنت سے ثابت نہیں ہے۔
- جمرات سے واپسی یوٹرن بنا کر کریں تا کہ آنے والے ہجوم کی راہ میں رکاوٹ نہ ہو۔

☆ قربانی/حلق :

حجِ تمتع اور حجِ قران کرنے والوں کے لئے قربانی کرنا واجب ہے۔ قربانی اپنے طور پر کریں اور بینک سے نہ کروائیں۔ قربانی کا اہتمام مکہ میں ہو جائے تو بہتر ہے تا کہ آپ جمرات سے سیدھا مکہ آجائیں اور وقت بچ جائے۔ قربانی کے بعد حلق یا قصر کرالیں اور احرام سے نکل آئیں۔ غسل کر کے اور عام لباس پہن کر طوافِ زیارت کے لئے جائیں۔

☆ طوافِ زیارت :

طوافِ زیارت عام لباس میں ہوتا ہے اور اِس میں رمل نہیں ہوتا۔ نبی اکرم ﷺ نے ایسا ہی کیا تھا (ابو داؤد، ابنِ ماجہ)۔ اگر کسی وجہ سے 10 ذی الحجہ کو طوافِ زیارت نہ کیا جا سکے تو 11 یا 12 ذی الحجہ کو بھی کیا جا سکتا ہے۔ طواف اور مقامِ

ابراہیم پر نوافل کی ادائیگی کے بعد صفا مروہ کے درمیان سعی کی جاتی ہے۔عمر رسیدہ یا معذور افراد 12 یا 13 ذی الحجہ کو منیٰ سے لوٹنے کے بعد کسی بھی روز سعی کر سکتے ہیں۔طوافِ زیارت کے بعد مکہ میں رکے بغیر منیٰ واپس جانا ہوگا۔ واپسی کے دوران شدید رش ہوتا ہے،ٹریفک جام ہوتا ہے اور بعض اوقات اپنے کیمپ تک پہنچنے کے لئے کافی پیدل چلنا پڑتا ہے۔

☆ منیٰ میں قیام :

- 11 تا 13 ذی الحجہ کو منیٰ میں قیام سنت ہے۔البتہ 12 ذی الحجہ کو بھی رمی جمرات کے بعد اور سورج غروب ہونے سے پہلے مکہ جا سکتے ہیں،لیکن بہتر یہی ہے کہ 13 ذی الحجہ تک قیام کیا جائے۔اِن تین دنوں میں روزانہ زوالِ آفتاب کے بعد تینوں جمرات پر رمی کرنی ہے۔ پہلے اور دوسرے جمرہ پر رمی کے بعد قبلہ رُخ ہو کر دعا کی جائے گی جبکہ تیسرے جمرہ پر رمی کے بعد دعا نہیں کی جائے گی۔
- رمی جمرات کے علاوہ منیٰ میں کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے کا حکم ہے۔اِن تین دنوں میں اپنے اوقات کی خصوصی حفاظت کی جائے۔اپنے اوقات دین سیکھنے اور سکھانے،تلاوتِ کلامِ پاک،ذکر،دعاؤں اور دینی کتب کے مطالعہ میں لگایا جائے۔

☆ مکہ واپسی :

13 ذی الحجہ کو رمی کے بعد مکہ واپس آ جائیں۔اللہ سے استغفار کریں کہ جو بھی کوتاہی مناسکِ حج کے دوران ہوئی اللہ معاف فرمائے اور حج کو اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے۔مکہ میں جب تک رہیں،زیادہ سے زیادہ طواف کرتے رہیں۔مکہ ہی سے

ساتھ لانے کے لئے پلاسٹک کے container میں زم زم لے لیں اور پاکستان واپسی کے وقت ایئر پورٹ پر اِس container کو seal کرالیں۔جب مکہ سے روانگی کا وقت آ جائے تو طوافِ وداع کرلیں (یہ طواف واجب ہے) اور اللہ سے گڑگڑا کر اپنے گناہوں اور سفرِ حج کے دوران کوتاہیوں کی معافی مانگیں اور اپنے حج و دیگر عبادات کی قبولیت کی دعا کریں۔

مدینہ روانگی

- حج سے پہلے اگر مدینہ جانا ہو تو آخری دنوں میں جائیں کیونکہ ابتدائی دنوں میں مکہ میں رش کم ہوتا ہے لہذا آپ سکون سے طواف کر سکیں گے۔
- مدینہ جاتے ہوئے کثرت سے درود و سلام پڑھیں۔
- مدینہ پہنچ کر آرام کرلیں اور تمام ضروریات سے فارغ ہو کر تازہ وضو کے ساتھ مسجدِ نبوی میں حاضر ہوں۔تحیۃ المسجد ادا کریں اور پھر انتہائی ادب سے چلتے ہوئے نبی اکرم ﷺ کے روضہ پر حاضر ہوں۔چلتے ہوئے قطار کا لحاظ رکھیں اور کسی کو دھکہ یا تکلیف نہ دیں۔بڑی عاجزی کے ساتھ اور دھیمی آواز میں درود و سلام پیش کریں :

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ -- اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاحَبِيْبَ اللهِ --

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاخَيْرَ خَلْقِ اللهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ

”اے اللہ کے رسول آپ پر سلام -- اے اللہ کے محبوب آپ پر سلام --

اے بہترین خلق اللہ آپ پر سلام

اے اللہ کے نبی آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔“

اِس کے بعد حضرت ابوبکر صدیق ؓ اور حضرت عمر فاروق ؓ کے لئے سلام پیش کریں۔

مدینہ قیام کے دوران سلام پیش کرنے کی سعادت بار بار حاصل کرتے رہیں۔ سلام پیش کرنے کے بعد مسجد سے باہر آئیں اور قبلہ رُخ ہو کر رقت کے ساتھ اللہ سے دعائیں کریں اور خاص طور پر روزِ قیامت نبی اکرم ﷺ کی شفاعت کا سوال کریں۔

- مسجدِ نبوی میں نبی اکرم ﷺ کے حجروں اور محراب کے درمیان کی جگہ ریاض الجنة ہے۔ اِس جگہ نوافل ادا کرنے کا زیادہ سے زیادہ اہتمام فرمائیں۔ اُس مقام پر رش زیادہ ہوتا ہے لہذا جگہ کے حصول کے لئے ہرگز نہ جھگڑیں، کسی کو دھکہ یا تکلیف نہ دیں۔ اونچی آواز سے بالکل بات نہ کریں کہ یہ نبی اکرم ﷺ کے ادب واحترام کے منافی ہے۔ عشاء کے بعد مسجد میں ٹھہرے رہیں تو امکان ہے کہ آپ کو ریاض الجنة میں نوافل ادا کرنے کی سعادت مل جائے گی۔ نوفل ادا کر کے جگہ خالی کردیں تا کہ دوسروں کو بھی موقع مل سکے۔
- مسجدِ نبوی میں ایک قرآنِ کریم کی تلاوت مکمل کرنے کی کوشش کریں۔
- مسجدِ نبوی میں نماز کا اجر دیگر مساجد کے مقابلہ میں ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔ کوشش کیجئے کہ اِس مسجد کی نماز ضائع نہ ہو۔
- زیارات کے لئے ایسے وقت جائیں کہ مسجدِ نبوی کی نماز نہ رہ جائے۔ زیارات میں مسجدِ قبا اور مسجدِ قبلتین میں نوافل ادا کریں اور احد کے شہداء کے لئے ترقی ٔ درجات کی دعا کریں۔
- مدینہ میں موجودگی کے دوران مسجدِ قبا میں روزانہ حاضری دینے کی کوشش

کریں۔ یہاں نوافل کی ادائیگی کا اجر ایک عمرہ کے برابر ہے۔

- جنت البقیع میں حاضر ہو کر مرحومین کے لئے دعائیں کریں۔
- احباب کو تحفہ دینے کے لئے کھجوریں مدینہ سے خریدیں۔
- واپسی کے وقت پھر اِس بات کا اہتمام کر لیں کہ مارکر سے سامان اور زم زم کے container پر اپنا نام، شہر اور ملک کا نام، پاکستان میں رہائش کا فون نمبر اور پاسپورٹ نمبر لکھ لیا جائے۔

حج کا تحفہ

- کسی بھی عبادت کی قبولیت کی علامت یہ ہے کہ اُس کے پائیدار اثرات انسان کی زندگی پر پڑیں اور زندگی کا رخ درست ہو جائے۔ اگر حج سے ہماری زندگی بدل گئی تو یہ حج کی قبولیت کا ثبوت ہے۔

ہمیں خاص طور پر حرام کمائی کی ہر صورت، بے حیائی اور بے پردگی اور دیگر گناہوں سے بچنا چاہیئے اور اپنے تمام دینی ذمہ داریاں ادا کرنی چاہئیں۔

- کوشش کرنی چاہیئے کہ حج کے بعد کسی ایک نیکی کو زندگی کا معمول بنا لیا جائے جیسے نمازِ تہجد کی ادائیگی یا رات کو باوضو سونے کا اہتمام، کسی معین صورت میں صدقہ و خیرات کا اہتمام وغیرہ وغیرہ۔ ان شاءاللہ یہ نیکی آپ کے لئے حج کا تحفہ ثابت ہوگی:

زائرانِ کعبہ سے اقبال یہ پوچھے کوئی
کیا حرم کا تحفہ زم زم کے سوا کچھ بھی نہیں

- اپنے حج کی حفاظت کے لئے دکھاوے سے اجتناب کیجئے۔حج مبارک کا گھر پر بورڈ لگا کر نہ دعوتِ طعام اور تحائف کی وصولی کا سلسلہ کیجئے اور نہ ہی اپنے نام کے ساتھ حاجی یا الحاج لگانے کو پسند کیجئے۔

حج کا حاصل؟

تم دیکھتے ہو کہ ہر سال ہزار ہا زائرین مرکزِ اسلام کی طرف جاتے ہیں اور حج سے مشرّف ہو کر پلٹتے ہیں، مگر نہ جاتے وقت ہی اُن پر وہ اصلی کیفیت طاری ہوتی ہے جو ایک مسافرِ حرم میں ہونی چاہئے، نہ وہاں سے واپس آ کر ہی اُن میں کوئی اثر حج کا پایا جاتا ہے، اور نہ اِس سفر کے دوران میں وہ اِن آبادیوں کے مسلمانوں اور غیر مسلموں پر اپنے اخلاق کا کوئی اچھا نقش بٹھاتے ہیں جن پر سے اُن کا گزر ہوتا ہے۔ بلکہ اِس برعکس اُن میں زیادہ تر وہ لوگ شامل ہوتے ہیں جو اَخلاقی پستی کی نمائش کر کے اسلام کی عزّت کو بٹہ لگاتے ہیں۔اُن کی زندگی کو دیکھ کر بجائے اِس کے کہ دین کی بزرگی کا سکّہ غیروں پر جمے، خود اپنوں کی نگاہوں میں بھی وہ بے وقعت ہو جاتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ آج خود ہماری اپنی قوم کے بہت سے نوجوان ہم سے پوچھتے ہیں کہ ذرا اِس حج کا فائدہ تو ہمیں سمجھاؤ۔حالانکہ یہ حج وہ چیز تھی کہ اگر اِسے اس کی اصلی شان کے ساتھ ادا کیا جاتا تو کافر تک اس کے فائدوں کو علانیہ دیکھ کر ایمان لے آتے۔کسی تحریک کے ہزاروں لاکھوں ممبر ہر سال دنیا کے ہر حصے سے کھنچ کر ایک جگہ جمع ہوں اور پھر اپنے اپنے ملکوں کو

واپس جائیں' ملک ملک اور شہر شہر سے گزرتے ہوئے اپنی پاکیزہ زندگی، پاکیزہ خیالات اور پاکیزہ اخلاق کا اظہار کرتے جائیں، جہاں جہاں ٹھہریں اور جہاں سے گزریں وہاں اپنی تحریک کے اصولوں کا نہ صرف زبان سے پرچار کریں بلکہ اپنی عملی زندگی سے اُن کا پورا پورا مظاہرہ بھی کردیں، اور یہ سلسلہ دس بیس برس نہیں بلکہ صدیوں تک سال بسال چلتا رہے، بھلا غور تو کیجئے کہ یہ بھی کوئی ایسی چیز تھی کہ اس کے فائدے پوچھنے کی کسی کو ضرورت پیش آتی ؟ خدا کی قسم !اگر یہ کام صحیح طریقہ پر ہوتا تو اندھے اِس کے فائدے دیکھتے اور بہرے اس کے فائدے سن لیتے۔ ہر سال کا حج کروڑوں مسلمانوں کو نیک بناتا۔ ہزاروں غیر مسلموں کو اسلام کے دائرے میں کھینچ لاتا، اور لاکھوں غیر مسلموں کے دلوں پر اسلام کی بزرگی کا سکہ بٹھا دیتا۔مگر بُرا ہو جہالت کا، جاہلوں کے ہاتھ پڑ کر کتنی بیش قیمت چیز کس بُری طرح ضائع ہو رہی ہے۔

رگوں میں وہ لہو باقی نہیں ہے
وہ دل ' وہ آرزو باقی نہیں ہے
نماز و روزہ و قربانی و حج
یہ سب باقی ہیں ' تو باقی نہیں ہے